احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

جمعہ 23- جون 2000ء

CPL 61

روزنامہ

الفضل

PH: 0092 4524 213029

ایڈیٹر: عبدالسّمیع خان

جمعہ 23- جون 2000ء - 19 ربیع الاول 1421 ہجری - 23- احسان 1379 ہش جلد 50-85 نمبر 140

تکبر کیا ہے

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس کے دل میں ذرہ بھر بھی تکبر ہو گا اللہ تعالیٰ اس کو جنت میں داخل نہیں ہونے دے گا۔ ایک شخص نے عرض کیا۔ یا رسولؐ اللہ! انسان چاہتا ہے کہ اس کا کپڑا اچھا ہو' جوتی اچھی ہو' وہ خوبصورت لگے۔ آپؐ نے فرمایا یہ تکبر نہیں۔ آپؐ نے فرمایا اللہ تعالیٰ جمیل ہے جمال کو پسند کرتا ہے۔ تکبر دراصل یہ ہے کہ انسان حق کا انکار کرے لوگوں کو ذلیل سمجھے انکو حقارت کی نظر سے دیکھے اور ان سے بری طرح پیش آئے۔

(صحیح مسلم کتاب الایمان باب تحریم الکبر)

❄❄❄❄❄❄❄❄

ارشادات عالیہ حضرت بانیٔ سلسلہ احمدیہ

میں اپنی جماعت کو نصیحت کرتا ہوں کہ تکبّر سے بچو کیونکہ تکبّر ہمارے خداوند ذوالجلال کی آنکھوں میں سخت مکروہ ہے۔ مگر تم شاید نہیں سمجھو گے کہ تکبّر کیا چیز ہے پس مجھ سے سمجھ لو کہ میں خدا کی روح سے بولتا ہوں۔

ہر ایک شخص جو اپنے بھائی کو اس لئے حقیر جانتا ہے کہ وہ اس سے زیادہ عالم یا زیادہ عقل مند یا زیادہ ہُنرمند ہے وہ متکبّر ہے کیونکہ وہ خدا کو سرچشمہ عقل اور علم کا نہیں سمجھتا اور اپنے تئیں کچھ چیز قرار دیتا ہے۔ کیا خدا قادر نہیں کہ اس کو دیوانہ کر دے اور اس کے اس بھائی کو جس کو وہ چھوٹا سمجھتا ہے اس سے بہتر عقل اور علم اور ہنر دیدے۔ ایسا ہی وہ شخص جو اپنے کسی مال یا جاہ و حشمت کا تصور کر کے اپنے بھائی کو حقیر سمجھتا ہے وہ بھی متکبّر ہے کیونکہ وہ اس بات کو بھول گیا ہے کہ یہ جاہ و حشمت خُدا نے ہی اس کو دی تھی اور وہ اندھا ہے اور وہ نہیں جانتا کہ وہ خُدا قادر ہے کہ اس پر ایک ایسی گردش نازل کرے کہ وہ ایک دم میں اسفل السافلین میں جا پڑے اور اس کے اس بھائی کو جس کو وہ حقیر سمجھتا ہے اس سے بہتر مال و دولت عطا کر دے۔ ایسا ہی وہ شخص جو اپنی صحت بدنی پر غرور کرتا ہے یا اپنے حُسن اور جمال اور قوت اور طاقت پر نازاں ہے اور اپنے بھائی کا ٹھٹھے اور استہزا سے حقارت آمیز نام رکھتا ہے اور اس کے بدنی عیوب لوگوں کو سناتا ہے وہ بھی متکبّر ہے اور وہ اس خُدا سے بے خبر ہے کہ ایک دم میں اس پر ایسے بدنی عیوب نازل کرے کہ اس بھائی سے اس کو بدتر کر دے اور وہ جس کی تحقیر کی گئی ہے ایک مدت دراز تک اس کے قویٰ میں برکت دے کہ وہ کم نہ ہوں اور نہ باطل ہوں کیونکہ وہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔ ایسا ہی وہ شخص بھی جو اپنی طاقتوں پر بھروسہ کر کے دعا مانگنے میں ست ہے وہ بھی متکبّر ہے کیونکہ قوتوں اور قدرتوں کے سرچشمہ کو اس نے شناخت نہیں کیا اور اپنے تئیں کچھ چیز سمجھا ہے۔ سو تم اے عزیزو! ان تمام باتوں کو یاد رکھو ایسا نہ ہو کہ تم کسی پہلو سے خدا تعالیٰ کی نظر میں متکبّر ٹھہر جاؤ اور تم کو خبر نہ ہو۔

(نزول المسیح۔ روحانی خزائن جلد 18 ص 403-402)

جلسہ سالانہ بیلجیئم

○ جماعت احمدیہ بیلجیئم کے جلسہ سالانہ کے موقع پر حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے خطابات کی ریکارڈنگ مندرجہ ذیل پروگرام کے مطابق M.T.A پر نشر ہو گی۔

○ خواتین سے خطاب۔ بدھ 28 جون 5-00 p.m.

○ اختتامی خطاب۔ جمعرات 29۔ جون 5-00 p.m.

○ مجلس عرفان۔ جمعہ 30۔ جون 6-25 p.m.

ماہر امراض ذہن و نفسیات کی آمد

○ مکرم ڈاکٹر چوہدری اعجاز الرحمٰن صاحب Psychiatrist ماہر امراض ذہن و نفسیات مورخہ 2000-6-25 بروز اتوار فضل عمر ہسپتال میں مریضوں کا معائنہ کریں گے۔ ضرورت مند مریض ہسپتال ہذا کے پرچی روم سے پرچی بنوا کر وقت حاصل کریں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال۔ ربوہ)

☆☆☆☆☆☆

تکبّر کرنے والے نیکیوں اور ترقیات سے محروم ہو جاتے ہیں

(حضرت خلیفۃ المسیح الثانی)

اگر تمہارے اندر کوئی خوبی کی بات ہو تو اس کو تکبر کا ذریعہ نہ بناؤ۔ کیونکہ اس طرح تم نیکیوں سے محروم ہو جاؤ گے اور آئندہ ترقی کی طرف قدم نہ اٹھا سکو گے۔ کیونکہ جو متکبر ہو جاتا ہے وہ یہ سمجھنے لگ جاتا ہے کہ میں نے انتہائی عروج پا لیا ہے اور اس طرح وہ مزید ترقی سے محروم ہو جاتا ہے۔

دوسرے اس میں اس طرف بھی اشارہ ہے کہ اے انسان تیری کامیابی آخر انسانی کامیابی ہے اس لئے اتنی خوشی کر جو انسانوں کے لئے مقدر ہے اور یہ یاد رکھ کہ تو اپنے کمالات کے باوجود زمین کو نہیں پھاڑ سکتا۔ یعنی اس کے باہر نہیں جا سکتا۔ عربی محاورہ ہے خرق المفازہ جنگل کو طے کر کے نکل گیا۔ یہی معنے اس جگہ لگتے ہیں اور مراد یہ ہے کہ آخر تو نے اسی دنیا میں رہنا ہے تیری ترقیاں محدود ہیں پس اپنے آپ کو ایسا نہ بنا کہ دوسرے انسانوں سے تیرا گذارہ مشکل ہو جائے۔ جن لوگوں کو متکبر لوگوں کے دیکھنے کا موقع ملا ہے وہ جانتے ہیں کہ متکبر آدمی کی زندگی سخت تلخ گذرتی ہے۔ کیونکہ ایک طرف تو وہ اپنے آپ کو کوئی عجیب چیز سمجھنے لگتا ہے دوسری طرف اسے اپنے ابناء وطن کے ساتھ مل کر رہنا پڑتا ہے۔ پس عجیب متضاد جذبات میں اس کی زندگی بسر ہوتی ہے۔

(تفسیر کبیر جلد چہارم صفحہ 311-310)

☆☆☆☆☆☆

عرفانِ حدیث نمبر 46

عبادت اور احسان

حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ حضرت جبریل نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا کہ احسان کیا ہے تو آپؐ نے فرمایا تو اللہ کی عبادت اس طرح کرے گویا تو اسے دیکھ رہا ہے اگر یہ نہ ہو تو یہ خیال کر کہ خدا تجھے دیکھ رہا ہے۔ (صحیح بخاری کتاب الایمان باب سوال جبریل)

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ اس حدیث کی تشریح میں فرماتے ہیں۔

ایک حدیث **مسلم** کتاب الایمان باب الاسلام ماھو و بیان خصالہ سے لی گئی ہے۔ مطلب یہ ہے کہ ایک ایسا باب ہے جس میں الاسلام اور اس کا بیان اور اس کی خصلتوں کا بیان ہے۔ ایک سوال کرنے والے نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ احسان کیا ہے؟ فرمایا یہ ہے کہ تو اللہ کی خشیت اختیار کرے گویا کہ تو اسے دیکھ رہا ہے اور اگر تو اسے نہیں دیکھ رہا تو وہ تجھے ضرور دیکھ رہا ہے۔ یہ مضمون احسان کا قرآن کریم میں بھی بکثرت بیان ہوا ہے اور آنحضرت ﷺ نے اسے مختلف پہلوؤں سے بیان فرمایا ہے۔

یہاں خشیت کے تعلق میں یہ بیان ہے کہ گویا تو اسے دیکھ رہا ہے۔ انسان اگر اپنے آپ کو بھی دیکھ رہا ہو اور پھر یہ محسوس کرے کہ خدا کو دیکھ رہا ہے تو اس سے خشیت پیدا ہوتی ہے۔ ورنہ اپنا سب کچھ چھپائے پھرتا ہے۔ اور اگر وہ یہ سمجھے کہ خدا دیکھ رہا ہے تو بعض دفعہ دعویٰ بھی کرتا ہے کہ اللہ گواہ ہے میں تو ٹھیک ٹھاک ہوں۔ اللہ دیکھتا ہے کہ مجھ میں تو کوئی بھی خرابی نہیں۔ تو ایسے شخص کے دل میں خشیت کیسے پیدا ہو سکتی ہے چنانچہ بارہا مجھے اس کا تجربہ ہوا ہے جب میں کسی سے پوچھتا ہوں کہ دیکھو تم نے یہ حرکت کی ہے تو کہتے ہیں آپ کو کیسے پتہ خدا گواہ ہے' اللہ جانتا ہے میرے دل میں تو یہ بات نہیں اور قرآن کریم ایسے لوگوں کی بکثرت مثالیں بیان فرماتا ہے کہ جب آنحضرت ﷺ اور صحابہؓ ان کی غلطیوں کی طرف اشارہ کرتے تھے تو قسمیں کھایا کرتے تھے اللہ کی قسمیں کھا کر یہ کہتے تھے کہ ہرگز یہ بات نہیں تھی ہم تو بڑے نیک ارادے رکھتے تھے اور آپ لوگوں نے غلط سمجھ لیا ہے۔

پس اللہ کے حلف اٹھانے سے' اللہ کی قسمیں کھانے سے یہ یقین نہیں ہو سکتا کہ وہ شخص خدا کو دیکھ رہا ہے اس حال میں کہ اس کے دل پر خشیت طاری ہو۔ ایک ہی شرط ہے جو میں نے بیان کی ہے کہ وہ اپنے آپ کو بھی دیکھ رہا ہو اور جو اپنے آپ کو دیکھ رہا ہو اس کے دماغ میں تکبر کا کیڑا بھی نہیں پڑ سکتا۔ اگر کوئی بری حرکت کرتے ہوئے یا چوری کرتے ہوئے دیکھ لے کہ کوئی اسے دیکھ رہا ہے تو اس شخص کے رعب سے جتنا بھی وہ رعب ہے اس کے دل میں خشیت طاری ہو گی لیکن کوئی دیکھ رہا ہو اور پتہ نہ لگے کہ کوئی کیا کر رہا ہے مجال ہے جو کسی قسم کی خشیت اس پر طاری ہو۔

پس یہ مضمون اس پہلو سے غور سے سمجھنے کے لائق ہے کہ احسان کی ایک تعریف یہ فرمائی گئی ہے کہ ایک شخص اللہ کو دیکھ رہا ہو گویا دیکھ رہا ہو کہ وہ اپنے نفس کو بھی دیکھ رہا ہو اور جانتا ہو کہ اس حالت میں جب بھی اللہ کی نظر پڑی میں پکڑا گیا اس کے نتیجے میں جسم پہ لرزہ طاری ہو جائے گا۔ پس لرزہ طاری کرنے کا مضمون کوئی اتفاقی نہیں ہے اس کی جڑیں گہرے مطالب میں ہیں۔ چنانچہ فرمایا اور اگر تو اسے نہیں دیکھ رہا۔ بسا اوقات ایک انسان کسی کو نہیں دیکھ رہا ہوتا مگر کوئی غیب میں اسے دیکھ رہا ہوتا ہے اس سے بھی ڈرتا ہے۔ آج کل انگلستان میں مختلف جو سٹور ہیں' بڑی بڑی دکانیں ہیں ان پہ ایسے کیمرے لگ گئے ہیں کہ ایک انسان دیکھ نہیں سکتا کہ کون اسے دیکھ رہا ہے مگر غائب آنکھیں اسے دیکھ رہی ہوتی ہیں۔ پس اگر دکاندار کو آنکھوں کے سامنے دیکھے تو اس کے سامنے تو چوری کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا لیکن اس وجہ سے بھی وہ بچتا ہے کہ دیکھ رہا ہے کہ کوئی اسے دیکھ رہا ہے۔ کون ہے؟ وہ نہیں جانتا' غائب میں ہے۔

پس یہ مفہوم ہے دوسرا احسان کا کہ یہ خیال رکھے کہ اللہ کی نظر اس پر ہر حال میں رہتی ہے۔ وہ ظاہری طور پر یا باطنی طور پر اسے دکھائی نہ بھی دے تو یہ احساس ضرور ہے کہ وہ اسے ضرور دیکھ رہا ہے اور اس دیکھنے پر صرف کامل اور سچے متقی کو ہی جرأت ہو سکتی ہے کہ وہ کہے سبحان من یرانی پاک ہے وہ جو ہر حال میں مجھے دیکھ رہا ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ بالارادہ اس نے کبھی کوئی بھی خدا کی نافرمانی کا قدم نہیں اٹھایا' نہ خدا کی نافرمانی کی باتیں سوچیں اور اس کامل یقین کے ساتھ وہ کہہ رہا ہے سبحان من یرانی پاک ہے میرا اللہ' پاک ہے وہ ذات جو ہر حال میں مجھے دیکھ رہی ہے۔ اور دیکھنے کا مفہوم جیسا کہ میں پہلے بھی بیان کر چکا ہوں یہاں محبت اور پیار اور حفاظت کی نظر ڈالنا بھی ہے۔ تو پاک ہے وہ ذات جو ہر حال میں مجھ پر حفاظت کی نظر ڈالتی ہے' مجھے کمزوریوں سے بچاتی ہے' مجھے دشمنوں سے نجات دیتی ہے اور دشمنوں سے میری حفاظت فرماتی ہے۔ تو فرمایا اور اگر تو اسے نہیں دیکھ رہا تو وہ تجھے ضرور دیکھ رہا ہے یہ وہ شخص ہے جو احسان کرنے والا ہے۔

الفضل 21 دسمبر 98ء

****

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

(پاکستانی وقت کے مطابق)

جمعرات 29 جون 2000ء

12-30 a.m	فرانسیسی پروگرام۔
12-55 a.m.	حضور انور کا لجنہ سے خطاب (برموقع جلسہ سالانہ بیلجیم 2000ء)
1-55 a.m.	لجنہ میگزین
2-20 a.m.	ترجمۃ القرآن کلاس نمبر 104
3-25 a.m.	اردو اسباق نمبر 11
4-05 a.m.	تلاوت۔ خبریں۔
4-40 a.m.	چلڈرنز کارنر۔
5-00 a.m.	لقاء مع العرب۔ نمبر 365
6-05 a.m.	حضور انور کا لجنہ سے خطاب۔
7-10 a.m.	اردو کلاس۔ نمبر 338
8-20 a.m.	اردو اسباق۔ نمبر 11
8-50 a.m.	ترجمۃ القرآن کلاس نمبر 104
10-05 a.m.	تلاوت۔ خبریں۔
10-40 a.m.	چلڈرنز کارنر۔
11-00 a.m.	سندھی پروگرام۔
12-05 p.m.	اردو ادب کا احمدیہ دبستان
12-50 p.m.	لقاء مع العرب۔ نمبر 365
2-00 p.m.	اردو کلاس۔ نمبر 338
2-55 p.m.	انڈونیشین سروس۔
4-05 p.m.	تلاوت۔ خبریں۔
4-40 p.m.	عربی سیکھئے۔
4-55 p.m.	حضور انور کا اختتامی خطاب (جلسہ سالانہ بیلجیم 2000ء)
5-55 p.m.	بنگالی سروس۔
7-00 p.m.	ہومیوپیتھی کلاس نمبر 133
8-05 p.m.	چلڈرنز کارنر۔ (یسرنا القرآن)
8-25 p.m.	چلڈرنز کارنر (پروگرام واقفین نو)
9-00 p.m.	جرمن سروس۔
10-05 p.m.	تلاوت۔
10-20 p.m.	اردو کلاس۔ نمبر 339

جمعہ 30 جون 2000ء

12-40 a.m.	ایم ٹی اے لائف سٹائل۔
1-00 a.m.	تقریر۔ حضرت مولانا ابوالعطاء جالندھری (تبرکات)
1-55 a.m.	کوئز۔ تاریخ احمدیت۔
2-35 a.m.	ہومیوپیتھی کلاس نمبر 133
3-40 a.m.	عربی سیکھئے۔
4-05 a.m.	تلاوت۔ خبریں۔
4-40 a.m.	چلڈرنز کارنر۔
5-00 a.m.	حضور انور کا اختتامی خطاب
6-05 a.m.	تبرکات
7-00 a.m.	اردو کلاس۔ نمبر 339
8-15 a.m.	ایم ٹی اے لائف سٹائل۔
8-35 a.m.	عربی سیکھئے
8-55 a.m.	ہومیوپیتھی کلاس نمبر 133
10-05 a.m.	تلاوت۔ درس الحدیث۔ خبریں
10-45 a.m.	چلڈرنز کارنر۔
11-05 a.m.	کوئز۔ تاریخ احمدیت۔
11-50 a.m.	سرائیکی پروگرام۔
12-45 p.m.	لقاء مع العرب
1-50 p.m.	اردو کلاس نمبر 339

باقی صفحہ 7 پر

پبلشر آغا سیف اللہ۔ پرنٹر قاضی منیر احمد۔ مطبع ضیاء الاسلام پریس۔ مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت 2 روپے 50 پیسے

عبدالوہاب احمد شاہد صاحب

مومن اور ایمان و عمل حضرت مسیح موعود کے ارشادات کی روشنی میں

سستی اور غفلت سے بچے 'ابتلاء ایمان کی شرط' ایمان کا نمونہ صاحبزادہ عبداللطیف

ایمان مراتب قرب اور علاج عذاب

ایمان ہی ہے جو رضاء الٰہی کا وسیلہ اور مراتب قرب کا زینہ اور گناہوں کا زنگ دھونے کے لئے ایک چشمہ ہے اور کیا دنیا کا عذاب اور کیا آخرت کا دونوں کا علاج ایمان ہے۔

(روحانی خزائن جلد 5 ص270)

ہماری جماعت جس نے مجھے پہچانا ہے کا فرض ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کے ان نشانات کو باسی نہ ہونے دیں اس سے قوت یقین پیدا ہوتی ہے... وہ ان نشانات کو پوشیدہ نہ رکھے اور جس نے دیکھے ہیں وہ ان کو بتلا دے جو غائب ہیں تاکہ برائیوں سے بچیں اور خدا پر تازہ ایمان پیدا کریں اور ان نشانات کو عمدہ براہین سے سجا سجا کر پیش کریں۔ یاد رکھو خدا کے دلائل اور براہین کو جو غور سے نہیں دیکھتے وہ اندھے ہوتے ہیں اور حق کو دیکھ نہیں سکتے۔

(ملفوظات جلد نمبر1 ص379)

سستی سے بچو

سب کو متوجہ ہو کر سننا چاہئے اور پورے غور اور فکر کے ساتھ سنو کیونکہ یہ معاملہ ایمان کا معاملہ ہے اس میں غفلت اور سستی اور عدم توجہ بہت برے نتائج پیدا کرتی ہے۔

(ملفوظات جلد نمبر2 ص104)

تم اپنی ہمت اور سرگرمی میں سست نہ ہو... تم خدا سے ڈرو اور سچی تبدیلی تقویٰ طہارت پیدا کرو اس راہ میں سست ہونا شیطان کو نقب لگا کر ایمان کا مال لے جانے کا موقعہ دینا ہے۔

(ملفوظات جلد نمبر2 ص145)

خدا تعالیٰ پر پورا ایمان ہو تو انسان کے دل میں خوف اور خشیت بھی ہوتی ہے جیسے ایمان کم ہوتا جاتا ہے ویسے ہی خشیت بھی کم ہوتی جاتی ہے۔ ...... خدا تعالیٰ پر سچا ایمان لاؤ۔

(ملفوظات جلد نمبر5 ص195-175)

ایمان کوئی آسان سی بات نہیں جب تک انسان مرہی نہ جاوے تب تک کہاں ہو سکتا ہے کہ سچا ایمان حاصل ہو۔

(ملفوظات جلد نمبر5 ص561)

قبولیت کے آثار

جو ایمان اپنے ساتھ آسمانی گواہیاں رکھتا ہے اور قبولیت کے آثار اس میں پائے جاتے ہیں وہی ایمان صحیح اور مقبول ہے۔

(روحانی خزائن جلد نمبر12 ص343)

تم اپنے ایمان کی خبرداری کرو تا ایسا نہ ہو کہ تم تکبر اور لاپرواہی دکھلا کر خدائے ذوالجلال کی نظر میں سرکش ٹھہرو.... سو کوشش کرو کہ تا تمام سعادتوں کے وارث ہو جاؤ۔

(روحانی خزائن جلد نمبر14 ص325)

ایمان جیسی کوئی چیز نہیں۔ ایمان سے عرفان کا پھل پیدا ہوتا ہے۔ ایمان تو مجاہدہ اور کوشش کو چاہتا ہے.... ہزاروں احکام ہیں اور ہزاروں نواہی ہیں ان پر پوری طرح سے کاربند ہونا ایمان ہے۔

(ملفوظات جلد نمبر3 ص133)

جو شخص ایمان لاتا ہے اسے اپنے ایمان سے یقین اور عرفان تک ترقی کرنی چاہئے نہ یہ کہ وہ پھر ظن میں گرفتار ہو۔ یاد رکھو ظن مفید نہیں ہو سکتا..... یقین ہی ایک ایسی چیز ہے جو انسان کو بامراد کر سکتی ہے یقین کے بغیر کچھ نہیں ہوتا۔

(ملفوظات جلد نمبر2 ص52)

ایمانی قوت اور کرامات

ایمان ہی کی قوت سے کرامات ظاہر ہوتی ہیں اور خوارق ظہور میں آتی ہیں اور انہونی باتیں ہو جاتی ہیں.... مومن اور محبوب حقیقی میں قوت ایمانی دلالہ ہے یہ قوت ایک مسکین ذلیل خوار اور مردود خلائق کو قصر مقدس تک جو عرش اللہ ہے پہنچا دیتی ہے۔

(روحانی خزائن جلد نمبر5 ص271)

اولیاء اور انبیاء سے محبت رکھنے سے ایمانی قوت بڑھتی ہے۔

(ملفوظات جلد نمبر3 ص161)

تمام امور تکالیف سے آپ کی قوت ایمانی میں کسی قسم کا فرق اور تزلزل نہ آوے.... اس سے پاک عقائد پر اثر نہیں پڑنا چاہئے۔

(ملفوظات جلد نمبر5 ص534)

اللہ تعالیٰ لاف و گزاف کو پسند نہیں کرتا وہ دل کی اندرونی حالت کو دیکھتا ہے کہ اس میں ایمان کا کیا رنگ ہے.... خدا کے نزدیک شرف اور بزرگی اندرونہ سے ہے.... یہ بات بالکل صحیح ہے کہ شرف اور علو دل ہی کی بات سے مخصوص ہے۔

(ملفوظات جلد نمبر3 ص515)

ایمان کی شرط ابتلاء اور عظیم نعمت

یاد رکھو ہمیشہ عظیم الشان نعمت ابتلاء سے آتی ہے اور ابتلاء مومن کے لئے شرط ہے.... جو سچا مومن ہے ابتلاء میں اس کے ایمان کی حلاوت اور لذت اور بھی بڑھ جاتی ہے.... یقیناً یاد رکھو کہ ابتلاء اور امتحان ایمان کی شرط ہے اس کے بغیر ایمان ایمان کامل ہوتا ہی نہیں اور کوئی عظیم الشان نعمت بغیر ابتلاء ملتی ہی نہیں ہے۔

(ملفوظات جلد نمبر3 ص510)

اللہ تعالیٰ... نے اس سلسلہ کو قائم کیا ہے تو جو لوگ اس میں اولاً داخل ہوتے ہیں ان کو قسم قسم کی تکالیف اٹھانی پڑتی ہیں ہر طرف سے گالیاں اور دھمکیاں سننی پڑتی ہیں کوئی کچھ کہتا ہے کوئی کچھ... ملازم ہے تو اس کے موقوف کرانے کے منصوبے ہوتے ہیں جس طرح ممکن ہوتا ہے تکلیفیں پہنچائی جاتی ہیں.... جو لوگ ان دھمکیوں .... اور امتحانوں کے ڈر سے کمزوری ظاہر کرتے ہیں یاد رکھو خدا تعالیٰ کے نزدیک ان کے ایمان کی ایک پیسہ بھی قیمت نہیں ہے.... ابتلاء کے وقت جو شخص انسان سے ڈرتا ہے اس کی کچھ بھی قیمت نہیں ہوتی وہ دھمکی دینے والے کو گویا اپنا رب خیال کرتا ہے اور اس کے خوف سے ایمان چھوڑنے کو تیار ہو جاتا ہے تو اب بتلاؤ کہ کیا ایمان ہوا۔

(ملفوظات جلد نمبر3 ص511)

ایمان کی حقیقت اور امتحان

جو خدا کی طرف قدم اٹھاتا ہے اس کے لئے امتحان ضرور رکھا ہوا ہے... یہ خیال نہ کرو کہ عالم الغیب خدا کو امتحان کی کیا ضرورت ہے.... اللہ تعالیٰ امتحان کا محتاج نہیں ہے انسان خود محتاج ہے تاکہ اس کو اپنے حالات کی اطلاع ہو اور اپنے ایمان کی حقیقت کھلے.... خدا کا امتحان یہی ہے کہ انسان سمجھ جاوے کہ میری حالت کیسی ہے۔

(ملفوظات جلد نمبر1 ص412)

ساری جڑ تقویٰ اور طہارت ہے اسی سے ایمان شروع ہوتا ہے اور اسی سے اس کی آبپاشی ہوتی ہے اور نفسانی جذبات دبتے ہیں۔

(ملفوظات جلد نمبر2 ص551'550)

جو ایمان صرف زبان پر ہے اور دل کے ساتھ تعلق نہیں رکھتا وہ گندہ' ناکارہ اور کمزور ہے وہ نہ اس جہاں میں تمہارے کسی کام آسکتا ہے نہ اُس جہاں میں۔

(ملفوظات جلد نمبر5 ص88)

یقیناً یاد رکھو کہ گناہوں سے بچنے کی توفیق اس وقت مل سکتی ہے جب انسان پورے طور پر اللہ تعالیٰ پر ایمان لاوے۔

(ملفوظات جلد نمبر4 ص559)

آسمانی پیدائش

یہ سچی بات ہے کہ جب ایمان انسان کے اندر داخل ہو جاتا ہے تو اس کے ساتھ ہی اللہ تعالیٰ کی عظمت یعنی جلال' تقدس' کبریائی' قدرت اور سب سے بڑھ کر لا الٰہ الا اللہ کا حقیقی مفہوم داخل ہو جاتا ہے یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ اس کے اندر سکونت اختیار کرتا ہے اور شیطانی زندگی پر ایک موت وارد ہو جاتی ہے اور گناہ کی فطرت مر جاتی ہے اس وقت ایک نئی زندگی شروع ہوتی ہے اور وہ روحانی زندگی ہوتی ہے یا یہ کہو کہ آسمانی پیدائش کا پہلا دن وہ ہوتا ہے جب شیطانی زندگی پر موت وارد ہوتی ہے اور روحانی زندگی کا تولد ہوتا جیسے بچہ کا تولد ہوتا ہے۔

(ملفوظات جلد نمبر1 ص417)

سرگرمی انسان کے اندر ہو تو ایمان رہتا ہے ورنہ نہیں.... اپنے ایمان کو اس کی انتہائی غایت تک پہنچا دو۔

(ملفوظات جلد نمبر2 ص541'526)

سب پر لازم ہے کہ اس پُر خطر اور پُر فتنہ زمانہ میں کہ جو ایمان کے ایک نازک رشتہ کو جو خدا اور اس کے بندے میں ہونا چاہئے بڑے زور و شور کے ساتھ جھٹکے دے کر ہلا رہا ہے اپنے اپنے حسن خاتمہ کی فکر کریں۔

(روحانی خزائن جلد نمبر3 ص37)

مصیبت اور مشکلات بھی ایمان پرکھنے کا ذریعہ ہیں۔

(ملفوظات جلد نمبر2 ص309)

بعض عورتیں بسبب اپنی قوت ایمانی کے مردوں سے بڑھی ہوئی ہوتی ہیں فضیلت کے متعلق مردوں کا ٹھیکہ نہیں جس میں ایمان زیادہ ہو وہ بڑھ گیا خواہ مرد ہو خواہ عورت ہو۔

(ملفوظات جلد نمبر5 ص268)

استقامت سے مراد یہ ہے کہ ایسا ایمان دل میں رچ جائے کہ کسی ابتلاء کے وقت ٹھوکر نہ کھاویں۔ (روحانی خزائن جلد نمبر22 ص137)

حقیقت میں جو نماز کو چھوڑتا ہے وہ ایمان کو چھوڑتا ہے... ایمان کی نشانی... یہی کہ مان لینا اور پھر اس پر یقین آجانا..... اسی کے مطابق اس سے اعمال بھی سرزد ہوتے ہیں۔

(ملفوظات جلد نمبر3 ص 239،235)

سعادت اسی میں ہے کہ خدا تعالیٰ کی ہستی پر ایمان لایا جاوے اور اس کو حاضر ناظر یقین کیا جاوے اور اس کی عین موجودگی کا تصور دل میں رکھ کر ہر ایک بدی اور ناراستی سے پرہیز کیا جاوے یہی بڑی دانش و حکمت ہے اور یہی معرفت الٰہی کا سیراب کرنے والا اسوہ ہے۔

(ملفوظات جلد نمبر3 ص 313)

جب ایمان قوی ہو تو استقامت اور استقلال پیدا ہوتا ہے اور پھر انسان اپنی جان و مال کو ہرگز اس ایمان کے مقابلہ میں عزیز نہیں رکھ سکتا۔

(ملفوظات جلد نمبر1 ص 515)

مخلوق خدا کی ہمدردی ایک ایسی شئے ہے جو ایمان کا دوسرا جزو ہے جس کے بدوں ایمان کامل اور راسخ نہیں ہوتا..... دوسرے کی نفع رسانی اور ہمدردی کے لئے ایثار ضروری شئے ہے۔

(ملفوظات جلد نمبر1 ص 367)

جو لوگ ایمان لائے ایسا ایمان جو اس کے ساتھ دنیا کی ملونی نہیں اور وہ ایمان نفاق یا بزدلی سے آلودہ نہیں اور وہ ایمان اطاعت کے کسی درجہ سے محروم نہیں ایسے لوگ خدا کے پسندیدہ لوگ ہیں اور خدا فرماتا ہے وہی ہیں جن کا قدم صدق کا قدم ہے۔

(روحانی خزائن جلد نمبر20 ص 309)

صاحبزادہ عبداللطیف صاحب کا اعلیٰ نمونہ

صاحبزادہ عبداللطیف (-) کا واقعہ تمہارے لئے اسوہ ہے۔ تذکرۃ الشہادتین کو بار بار پڑھو دیکھو اس نے اپنے ایمان کا کیسا نمونہ دکھایا ہے اس نے دنیا اور اس کے تعلقات کی کچھ بھی پرواہ نہیں کی بیوی یا بچوں کا غم اس کے ایمان پر کوئی اثر نہ ڈال سکا۔ دنیوی عزت اور منصب اور تنعم نے اس کو بزدل نہیں بنایا اس نے جان دینی گوارا کی مگر ایمان کو ضائع نہیں کیا۔ عبداللطیف کہنے کو مارا گیا یا مرگیا مگر یقیناً سمجھو کہ وہ زندہ ہے اور کبھی نہیں مرے گا....میں بار بار کہتا ہوں کہ اس پاک نمونہ پر غور کرو کیونکہ اس کی (قربانی) یہی نہیں کہ اعلیٰ ایمان کا ایک نمونہ پیش کرتی ہے بلکہ یہ خدا تعالیٰ کا عظیم الشان نشان ہے۔

(ملفوظات جلد نمبر3 ص 512،511)

اس کی ایمانی قوت اس قدر بڑھی ہوئی تھی کہ اگر میں اس کی ایک بڑے سے بڑے پہاڑ سے تشبیہ دوں تو میں ڈرتا ہوں کہ میری تشبیہ ناقص نہ ہو۔

(روحانی خزائن جلد نمبر20 ص 10)

وہ ایک اسوہ حسنہ چھوڑ گئے..... ان کی زندگی ایک تنعم کی زندگی تھی۔ مال و دولت جاہ و ثروت سب کچھ موجود تھا اور اگر وہ امیر کا کہنا مان لیتے تو ان کی عزت اور بڑھ جاتی مگر انہوں نے ان سب پر لات مار کر اور دیدہ دانستہ بال بچوں کو کچل کر موت کو قبول کیا۔ انہوں نے بڑا تعجب انگیز نمونہ دکھایا ہے۔ اور اس قسم کے ایمان کو حاصل کرنے کی کوشش ہر ایک کو کرنی چاہئے جماعت کو چاہئے کہ اس کتاب (تذکرۃ الشہادتین) کو بار بار پڑھیں اور فکر کریں اور دعا کریں کہ ایسا ہی ایمان حاصل ہو..... جس کا نمونہ.... مولوی عبداللطیف صاحب نے دکھایا ہے۔

(ملفوظات جلد نمبر3 ص 497،496)

قسط دوم آخر

خالد محمود شرما صاحب

سمندر اور جہاز رانی کا پیشہ

جہاز رانی (مرچنٹ نیوی) کے پیشہ میں شمولیت کا طریقہ

اگر آپ باہمت، بلند حوصلہ اور مہم جو اور زندگی کو جہد مسلسل کی طرح گزارنے والے نوجوان ہیں تو آپ ہی ہیں جن کے لئے سمندر جاگ رہا ہے۔ آیئے مرچنٹ نیوی میں شمولیت اختیار کر کے اپنے ملک کے سفیر بن کر دنیا میں گھومیں اور سچائی کا پیغام لے کر نئی زمین اور نئے آسمان فتح کریں۔

مرچنٹ نیوی کی ٹریننگ کے لئے پاکستان میں ایک ادارہ پاکستان میرین اکیڈمی ماڑی پور روڈ کراچی میں واقع ہے۔ اس اکیڈمی میں داخلے کے لئے ہر سال اکتوبر کے مہینے میں بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے۔ میرین اکیڈمی میں امیدوار کے لئے داخلے کی اہلیت ایف۔ ایس۔ سی (پری انجینئرنگ) میں 60 فیصد (کم از کم) نمبروں میں پاس ہونا لازمی ہے۔ داخلے کے لئے ابتدائی تحریری ٹیسٹ، انٹرویو اور میڈیکل ٹیسٹ کے علاوہ ایف ایس سی (پری انجینئرنگ) کے مضامین حساب، انگریزی اور فزکس میں حاصل کردہ نمبروں کو ملا کر میرٹ بنایا جاتا ہے۔ اور پورے پاکستان سے تقریباً 50 (پچاس) امیدواروں کا انتخاب کیا جاتا ہے۔ سیٹوں کی یہ تعداد انتظامیہ میرین اکیڈمی اور وزارت مواصلات کی صوابدید پر ہے۔ سیٹوں میں ہر سال کمی بیشی ضرورت کے مطابق کی جاتی ہے۔ پاکستان میرین اکیڈمی کا تعلیمی سیشن ہر سال جنوری میں شروع ہوتا ہے۔ کامیاب ہونے والے امیدوار ہر سال جنوری کے اوائل میں اپنی میرین ٹریننگ کا آغاز کرتے ہیں۔

پاکستان میرین اکیڈمی میں ٹریننگ

پاکستان میرین اکیڈمی میں امیدواروں کو بحیثیت کیڈٹ اپنی ٹریننگ کا آغاز کرنا پڑتا ہے۔ دو سال کی اس ٹریننگ کے دوران کیڈٹوں کو ہر لحاظ سے صحت مندانہ ماحول میں تعلیمی، ذہنی اور جسمانی تربیت دی جاتی ہے۔ یہاں پاکستان بھر کے تمام تعلیمی اداروں سے بہترین رہائشی سہولیات فراہم کی گئی ہیں۔ کیڈٹ کی غذا کا خاص خیال رکھا جاتا ہے۔ یہاں کا میس روم (Dinning Hall) کسی بھی مسلح افواج کی اکیڈمیوں سے کم نہیں ہے۔ غرض یہ کہ ہر پہلو سے کیڈٹس کو مستقبل میں جہاز کی زندگی کے لئے ایک مثالی میرین آفیسر بننے کی ٹریننگ دی جاتی ہے۔ پاکستان نیوی کے آفیسر کیڈٹس کی جسمانی تربیت میں حصہ لیتے ہیں جبکہ کیڈٹس کی سرگرمیاں مرچنٹ نیوی کے ماہر اساتذہ جو چیف انجینئر یا کیپٹن کے عہدہ پر فائز ہوتے ہیں ان کے ذمہ ہوتی ہیں۔ کیڈٹس کی میرین اکیڈمی میں ٹریننگ چار سمسٹر پر مشتمل ہوتی ہے۔ اس کے بعد ان کو کراچی یونیورسٹی سے بی۔ ایس۔ سی میری ٹائم سٹڈیز (Maritime Studies) کی ڈگری دی جاتی ہے۔ اکیڈمی میں ٹریننگ کے شروع میں کیڈٹس کو ان کی پسند کے مطابق دو گروپوں میں تقسیم کیا جاتا ہے۔

(1) انجینئرنگ گروپ (2) ناٹیکل (Nautical) گروپ۔ اکیڈمی میں کیڈٹس اپنے شعبوں میں ٹریننگ حاصل کرتے ہیں اور ڈگری حاصل کرنے کے بعد اپنی عملی زندگی میں قدم رکھتے ہیں۔

انجینئرنگ گروپ

اکیڈمی سے فارغ ہونے کے بعد انجینئر کیڈٹ کو دو سال کی عملی ٹریننگ کے لئے کراچی پورٹ ٹرسٹ یا پی۔ این۔ ایس۔ سی (P.N.S.C) میرین ورکشاپ میں جانا ہوتا ہے۔ جہاں پر انجینئرز کو جہاز کی مشینری کے بارے میں عملی تربیت دی جاتی ہے۔ ورکشاپ سے عملی تربیت حاصل کرنے کے بعد انجینئرز پاکستان کی جہاز راں کمپنی میں بحیثیت ٹرینی انجینئر Trainee Engineer اپنی پیشہ وارانہ ذمہ داریاں سنبھالتے ہیں۔ ان کی جہاز پر ذمہ داریوں میں جہاز کی مشینری کی دیکھ بھال، حفاظت اور اس کا آپریشن (Operation) اور مشینری میں خرابی کی صورت میں اس خرابی کو دور کرنا شامل ہیں۔ اگر یہ کہا جائے کہ ایک اچھا انجینئر جہاز کی ریڑھ کی ہڈی ہوتا ہے تو بے جا نہ ہوگا۔ جہاز کے بحفاظت چلنے میں جہاز کا انجینئر عملہ اور ان کی زیر نگرانی چلنے والی مشینری ایک اہم کردار ادا کرتی ہے۔ جہاز کے انجینئرنگ کے شعبہ سے وابستہ عملہ کے افراد (1) چیف انجینئر (2) سیکنڈ انجینئر (3) تھرڈ انجینئر (4) فورتھ انجینئر (5) ٹرینی انجینئر پر مشتمل ہوتے ہیں۔

بحیثیت ٹرینی انجینئر جہاز پر اپنی ذمہ داریاں نبھاتے ہوئے مخصوص وقت کے بعد جس کو Sea Time کہا جاتا ہے ٹرینی انجینئر بالترتیب فورتھ، تھرڈ اور سیکنڈ انجینئر کا امتحان دے سکتا ہے۔ اور پھر مقررہ Sea Time اور تجربے کے بعد چیف انجینئر کا امتحان دیا جاسکتا ہے۔

ناٹیکل (Nautical) گروپ

جو کیڈٹس میرین اکیڈمی میں ناٹیکل گروپ میں شامل ہو کر Navigation کی تعلیم حاصل کرتے ہیں۔ ان کی عملی پیشہ وارانہ زندگی کا آغاز پاکستان یا کسی بھی ملک کی جہاز راں کمپنی میں بحیثیت ڈیک کیڈٹ (Deck Cadet) ہوتا ہے۔ Navigation Branch سے وابستہ عملہ کی ذمہ داریوں میں جہاز کو نقشے کے مطابق صحیح رخ پر چلانا۔ کسی بھی ہنگامی حالت میں جہاز کی رفتار کو کم یا زیادہ کرانے کے لئے انجینئرز کی مدد طلب کرنا۔ سمندر میں جہاز پر لوڈ کئے ہوئے کارگو (تجارتی سامان) کی حفاظت کرنا۔ اور بندرگاہ میں پہنچنے کے بعد کارگو (تجارتی سامان) کو بحفاظت اتروانا اور نیا کارگو بحفاظت جہاز پر اس کی مقررہ جگہ جہاز کی Stability کو مد نظر رکھتے ہوئے رکھوانا شامل ہیں۔ جہاز پر نیوی گیشن کے عملہ سے وابستہ افراد میں (1) کیپٹن (2) چیف آفیسر (3) سیکنڈ آفیسر (4) تھرڈ آفیسر (5) ڈیک کیڈٹ شامل ہوتے ہیں۔ جہاز پر ڈیک کیڈٹ کی ذمہ داریاں سنبھالتے ہوئے ایک مخصوص تجربے اور مقررہ Sea Time کے بعد ڈیک کیڈٹ سیکنڈ آفیسر کے امتحان کا اہل ہو جاتا ہے۔ اسکے بعد مزید تجربے اور مقررہ Sea time کے بعد چیف آفیسر اور پھر کیپٹن کے امتحان کے لئے اہل ہو جاتا ہے۔ بحیثیت چیف آفیسر جہاز پر کافی تجربہ حاصل کرنے کے بعد اس کو کیپٹن کے عہدہ پر ترقی دے دی جاتی ہے۔

ایک بحری جہاز کا سربراہ کیپٹن ہوتا ہے جو جہاز پر جہاز راں کمپنی کا نمائندہ بھی ہوتا ہے۔ جہاز پر تمام انتظامی امور کیپٹن اور چیف انجینئر کے باہمی مشورے سے طے پاتے ہیں۔ کسی بھی ہنگامی صورتحال میں کیپٹن کا فیصلہ حتمی ہوتا ہے اور اس صورتحال میں جہاز کی حفاظت کی تمام ذمہ

داری کیپٹن پر عائد ہوتی ہے۔ ایک بحری جہاز کا سمندر میں لنگر انداز ہونا' بندرگاہ میں داخل ہونا یا بندرگاہ سے جہاز کا نکلنا یہ وہ لمحات ہوتے ہیں جو کیپٹن اور چیف انجینئر کی پیشہ وارانہ قابلیت کے متقاضی ہیں۔

مرچنٹ نیوی بحیثیت پیشہ

مرچنٹ نیوی زندگی کو چیلنج کے طور پر قبول کرنے والے ان باہمت افراد کے لئے ایک پرکشش معاوضہ والا پیشہ ہے۔ آپ جب ایک ملک سے دوسرے ملک بحری جہاز پر جاتے ہیں تو آپ اپنی ذات میں اپنے ملک کی نمائندگی کر رہے ہوتے ہیں۔ دنیا کی سیر کرنے کا آپ کو موقع ملتا ہے۔ نئے نئے ملک' نئے نئے لوگ' نئی تہذیبیں اور ہر قسم کے رنگ و نسل' مذہب کے افراد سے ملنے کا موقع فراہم ہوتا ہے۔ جس سے آپ کا مشاہدہ بڑھتا ہے اور آپ دنیا کے کسی بھی آدمی سے پراعتماد طریقے سے گفتگو کر سکتے ہیں۔ اور سب سے بڑی بات اگر آپ سچے احمدی ہیں اور آپ کو دنیا کے ہر احمدی سے ملنے کی تڑپ ہے تو آپ بیرون ملک مشن ہاؤس کا دورہ کریں گے اور آپ کو محسوس ہوگا کہ کس طرح احمدیت اور خلافت کی برکت سے تمام دنیا کے احمدی ایک خاندان کے افراد کی طرح ہو گئے ہیں۔ جس ملک کے بھی احمدیہ مشن ہاؤس میں آپ جائیں گے کہیں بھی آپ کو اجنبیت محسوس نہیں ہوگی۔

گھر سے دور گھر کی محبت

اسی ضمن میں ایک واقعہ یاد آگیا۔ خاکسار کا جہاز ایک دفعہ کینیا کی بندرگاہ "ممباسہ" مشرقی افریقہ میں کھڑا تھا۔ خاکسار "ممباسہ" کے احمدیہ مشن ہاؤس میں گیا۔ وہاں افریقن احمدی احباب سے اور مربی صاحب سے ملاقات ہوئی۔ خاکسار نے اپنا اور اپنے خاندان کا تعارف کرایا۔ سب افریقن احمدی بھائی خاکسار سے گھل مل گئے۔ جب ایک مہینہ بعد دوبارہ خاکسار کا جہاز "ممباسہ" پہنچا تو مشن ہاؤس جانے کا اتفاق ہوا (اسی ایک مہینہ کے دوران خاکسار کے بڑے بھائی مکرم مظفر احمد شرما صاحب شکارپور سندھ راہ مولا میں قربان کر دیئے گئے اور حضور نے خطبہ جمعہ میں ان کا ذکر خیر بھی کیا)۔ وہاں سب احمدی افریقن بھائیوں اور مربی صاحب نے صرف خاکسار کے حوصلہ کے لئے اتنا اشارہ دیا کہ حضور نے خطبہ جمعہ میں آپ کے خاندان کا کچھ ذکر کیا ہے آپ فون کرکے گھر خیریت معلوم کریں۔ جب گھر فون کیا تو تمام صورتحال سے آگاہی ہوئی۔ جب خاکسار دوبارہ مشن ہاؤس گیا تب تمام افریقن احمدیوں نے اور مربی صاحب نے مجھ سے تعزیت کی اور حوصلہ دلایا۔ خاکسار کے کہنے کا مقصد صرف اتنا ہے کہ سات سمندر پار بیٹھے ہوئے ان افریقن احمدیوں نے خاکسار کے بھائی کی (قربانی) کا ایسا غم محسوس کیا جیسے ان کا کوئی حقیقی بھائی رخصت ہو گیا ہو۔ یہ صرف حضرت مسیح موعود کی لائی ہوئی پاک تعلیم کا اثر ہے کہ اگر آج پاکستان میں کسی احمدی کو کوئی کانٹا بھی چبھتا ہے تو اس کا اثر ساری دنیا کے احمدیوں کو ہوتا ہے۔ اور یہاں تو بات ہو رہی تھی مرچنٹ نیوی کے فوائد کی۔ اگر آپ کے دل میں احمدیت کا پیغام پہنچانے کی تڑپ ہے تو یہی آپ کے لئے بہترین موقعہ ہے کہ اس پیشہ سے وابستہ رہتے ہوئے آپ حضرت مسیح موعود کے اس الہام "میں تیری (دعوت) کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا" کو پورا کرنے والے ہوں گے۔

مرچنٹ نیوی کے بارے میں عام تاثرات

مرچنٹ نیوی کے بارے میں عموماً درج ذیل عام تاثرات سننے میں آتے ہیں۔

1- ہر وقت سمندر میں رہتے ہوئے زندگی بوریت اور مشکل کا شکار ہو جاتی ہے۔
2- اپنے اہل وعیال' پیاروں سے دور رہنا پڑتا ہے۔
3- خشکی کے مقابلہ میں سمندر کی زندگی خطرناک ہے۔

جب خاکسار سے ان تاثرات کے بارے میں پوچھا جاتا ہے تو خاکسار اس طرح اظہار خیال کرتا ہے۔

تاثر نمبر1:- مرچنٹ نیوی کی زندگی کو ہم نے چیلنج کے طور پر قبول کیا ہے اگر ہم کسی چیز کے منفی پہلوؤں پر نظر رکھتے ہوئے اس کی اچھائیوں کو نظرانداز کرنے لگ جائیں گے تو کسی بھی پیشے میں خوش نہیں رہ سکیں گے۔ جب آپ بحری جہاز کے عرشے (Deck) پر کھڑے ہوئے خدا تعالیٰ کی قدرتوں کا سمندر میں نظارہ کرتے ہیں تو بے اختیار منہ سے اللہ اکبر اور سبحان اللہ کے کلمات نکلتے ہیں۔ اور دل خدا کی حمد سے لبریز ہو جاتا ہے کہ کس طرح اس نے ہم کو قرآنی پیشگوئیوں کا شاہد بنایا ہے اور یہ تاثر بالکل غلط ہے کہ مہینہ بھر سمندر کے پانیوں میں رہنا پڑتا ہے آجکل تو اس جدید دور میں ایسے جدید جہازوں کی وجہ سے سمندری سفر بہت آسان اور تیز رفتار ہو گیا ہے۔ ہر دو دن بعد نئی بندرگاہ آجاتی ہے۔ جس سے آپ دوبارہ تروتازہ ہو جاتے ہیں۔

تاثر نمبر2: اور جہاں تک اپنے اہل وعیال اپنے پیاروں سے دور رہنے کا تعلق ہے تو کون نہیں چاہتا کہ ہر وقت اپنے پیاروں کے درمیان میں رہے مگر کچھ پانے کے لئے کچھ کھونا پڑتا ہے۔ کچھ قربانی دینی پڑتی ہے۔ گھر بیٹھے تو اللہ رزق کے سامان مہیا نہیں کر سکتا۔ اس کے لئے جدوجہد کرنی پڑتی ہے اور نہ ہی سب ایک پیشہ اختیار کر سکتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے ہر انسان کا رزق مختلف پیشوں میں رکھا ہے۔ مرچنٹ نیوی والے تو پھر بھی ہر چھ ماہ بعد گھر واپس آجاتے ہیں مگر وہ لوگ بھی ہیں جو عرب ریاستوں یا کسی اور ملکوں میں کام کر رہے ہیں وہ تو ایک ایک دو دو سال بعد گھر آتے ہیں۔ اگر سب لوگ یہی سوچیں کہ ان کو ان کے شہر میں ہی رزق مل جائے تو غور کریں ایک ہی شہر میں کتنے افراد کو روزگار ملے گا؟ بیروزگاری کا تناسب کہاں چلا جائے گا خدا تعالیٰ یہ بھی کہتا ہے زمین میں چلو پھرو۔ اگر انسان انہی پہلوؤں کو مدنظر رکھتے ہوئے مرچنٹ نیوی سے دور بھاگے تو دنیا کی تجارت' درآمد' برآمد سب درہم برہم ہو کر رہ جائے اور سب سے بڑی بات پھر سمندر سے خدا کا فضل کون تلاش کرے گا۔؟

تاثر نمبر3:- اس کا جواب تو قرآن شریف کی اس آیت سے واضح ہو جاتا ہے۔

کیا تم اس بات سے بے خوف اور محفوظ ہو کہ وہ تمہیں خشکی کے کنارہ پر (ہی زمین میں) دھنسا دے یا تم پر سنگریزے نازل کرے اور پھر تم اپنا کوئی کارساز (اور چارہ گر) نہ پاؤ۔
(بنی اسرائیل آیت نمبر69)

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی تفسیر کبیر میں اس آیت کی تشریح میں لکھتے ہیں کہ:-

"فرماتا ہے خشکی میں دلیر ہوتے ہو مگر کیا خدا تعالیٰ تم پر خشکی میں عذاب نہیں بھیج سکتا' کیا وہ تم کو زمین میں غائب نہیں کر سکتا یا پتھروں کا مینہ تم پر نہیں برسا سکتا۔ پھر سمندر اور خشکی میں فرق کرنے سے تم کیا فائدہ حاصل کر سکتے ہو۔ اس جگہ مسلمانوں کو سمندری سفروں کی طرف بھی توجہ دلائی ہے کہ جب خشکی اور تری دونوں میں خطرات ہیں تو تم اس حماقت میں مبتلا نہ ہونا کہ خشکی پر بیٹھے رہو اور سمندر کے سفر کو نظرانداز کر دو۔"

سمندر اور خشکی کا انسانی ترقی میں حصہ

قرآن کریم میں آیا ہے کہ

اور ہم نے بنی آدم کو (بہت) شرف بخشا ہے اور ان کے لئے خشکی اور تری میں سواری کا سامان پیدا کیا ہے اور انہیں پاکیزہ چیزوں میں سے رزق دیا ہے اور جو مخلوق ہم نے پیدا کی ہے اس میں سے ایک کثیر حصہ پر ہم نے انہیں بڑی فضیلت دی ہے۔
(بنی اسرائیل آیت نمبر71)

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اس آیت کی تشریح میں تفسیر کبیر میں لکھتے ہیں۔

"اللہ تعالیٰ نے ہر قوم کو عزت دی ہے مگر بعض اقوام اس عزت سے فائدہ نہیں اٹھاتیں اور خدا تعالیٰ کے کھولے ہوئے راستوں کو بند کر لیتی ہیں۔ سمندر اور خشکی کو یکساں طور پر انسانی ترقی کے لئے مقرر کیا ہے۔ پس اگر کوئی قوم عزت حاصل کرنا چاہے تو اسے یکساں طور پر دونوں سے فائدہ اٹھانا چاہئے۔"

❋❋❋❋❋❋❋❋❋❋❋❋❋

سب سے مہنگا مسافر بردار لگژری بحری جہاز

دنیا کا مہنگا ترین لگژری بحری جہاز جس کا نام The Word of Residen Sea ہے۔ اس کے سمندری سفر کے قابل کرایہ پر دیئے جانے والے 250 آراستہ گھر (Apratment) جو فی الحال 1ء3 ملین ڈالر (آٹھ لاکھ سے 5ء3 ملین پاؤنڈ) پر فروخت کے لئے پیش کئے جا رہے ہیں۔ ان میں سے سب سے زیادہ پرکشش 92ء199 مربع میٹر (2152 مربع فٹ) والے گھر ہوں گے جن میں ہر ایک میں تین بیڈ روم' تین باتھ روم اور پینٹ ہاؤس ہوں گے۔

یہ جہاز جس کی لمبائی 304 میٹر ہے ایک جرمن شپ یارڈ (بحری گودی) تیار کر رہی ہے اس پر کل خرچ کا اندازہ 7ء529 ملین ڈالر (323 ملین پاؤنڈ) لگایا گیا ہے۔ یہ اس قسم کے جہازوں میں سب سے زیادہ پرتعیش (Luxurious) ہوگا جو کہ کبھی بھی اس وقت تک بنائے جا چکے ہیں۔

اس کے مسافروں کی دیکھ بھال کے لئے 500 افراد کا سٹاف ہو گا۔ اس میں سات ریسٹورنٹ' بار' ایک سینما گھر اور ایک جوا خانہ (Casino) ہو گا۔ ان کے علاوہ ایک نائٹ کلب' ایک رومن طرز کی سپاء (تفریح گاہ) ایک عبادت گھر' ایک لائبریری۔ ایک عجائب گھر اور ایک بزنس سروس سنٹر ہو گا جس میں سیکرٹری بھی ہوں گے اور ایک لائسنس یافتہ بروکر بھی۔

15 منزلوں کی آخری چھت پر دکانیں' سپر مارکیٹ' سوئمنگ پول' گاف اکیڈیمی بھی ہو گی اس کے علاوہ ایک ٹینس کورٹ اور ایک ہیلی پیڈ بھی۔

یہ جہاز The world of Residen Sea سورج کے ساتھ ساتھ سفر کرے گا۔ اور اس طرح جہاز پر ہر وقت موسم گرما کا موسم رہے گا۔ مسافر دنیا کے ایسے شہروں میں ٹھہریں گے جن میں بڑے اہم واقعات ہو رہے ہوں مثلاً 2000ء میں سڈنی میں ہونے والے اولمپک کھیل اور مونٹے کارلو کا گرینڈ پرکس۔ وہ نئی صدی کا جشن منانے کے لئے انٹرنیشنل ڈیٹ لائن پر بھی ٹھہریں گے۔

❋❋❋❋❋❋❋❋❋❋❋❋❋

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارھی ھیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ھو تو دفتر **بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز- ربوہ

مسل نمبر32742 میں امتہ الوکیل سارہ زوجہ میاں سعد احمد گوندل قوم پٹھان پیشہ خانہ داری عمر22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 44بی میران خان روڈ سینٹ جانز پارک لاہور کینٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 99-12-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ -1- حق مہر بذمہ خاوند محترم-/10000 US $ -2- زیورات طلائی60 تولہ مالیتی-/330000 روپے-3- زیورات ڈائمنڈ سیٹ مالیتی-/95000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/100 US $ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ امتہ الوکیل سارہ لاہور کینٹ حال U.S.A گواہ شد نمبر1 فاروق احمد خان وصیت نمبر17885 گواہ شد نمبر2 عباس احمد خان سینٹ جان پارک لاہور کینٹ۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر32743 میں مرزا ناصر محمود ولد مرزا محمد اکبر اقبال قوم مغل پیشہ مربی سلسلہ عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مکان نمبر 13/5 جان اسد روڈ لاہور کینٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 99-2-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ -1- ٹی وی رنگین 14 انچ مالیتی-/10900 روپے -2- نقد رقم-/7000 روپے -3- گھڑی کلائی مالیتی-/2000 روپے- کل جائیداد مالیتی-/19900 روپے- اس وقت مجھے مبلغ-/3644 روپے ماہوار بصورت گزارہ الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد مرزا ناصر محمود 13/5 جان اسد روڈ لاہور کینٹ گواہ شد نمبر1 طارق محمود وصیت نمبر31976 گواہ شد نمبر2 آصف جاوید چیمہ وصیت نمبر25893۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر32744 میں محمد زکریا احمد ولد محمد صادق صاحب قوم سہرانی بلوچ پیشہ طالب علمی عمر19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رکن آباد کالونی ڈیرہ غازی خان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2000-1-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ پلاٹ برقبہ 5 مرلہ واقع محلہ رکن آباد ڈیرہ غازی خان مالیتی-/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد محمد زکریا احمد رکن آباد کالونی ڈیرہ غازی خان گواہ شد نمبر1 احمد بخش وصیت نمبر26278 گواہ شد نمبر2 خان محمد وصیت نمبر14815۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر32745 میں شیخ کریم الدین ایڈووکیٹ ولد شیخ اقبال الدین صاحب قوم شیخ پیشہ وکالت عمر55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 51- وکلاء کالونی بہاولنگر شہر بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2000-1-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ -1- سات عدد دکانات مع چوبارہ واقع عید گاہ روڈ بہاولنگر مالیتی-/500000 روپے -2- مکان واقع وکلاء کالونی بہاولنگر مالیتی-/2000000 روپے -3- مکان واقع عیدگاہ روڈ بہاولنگر میں حصہ-/250000 روپے -4- اراضی 5 کنال 17 مرلہ واقع بہلول نگر بستی محلہ اقبال نگر مالیتی-/700000 روپے -5- زرعی اراضی 8 کنال واقع مومن آباد تحصیل و ضلع بہاولنگر مالیتی-/50000 روپے- کار ٹیوٹا و سوزوکی مالیتی-/600000 روپے- اس وقت مجھے مبلغ-/129000 روپے ماہوار بصورت وکالت وغیرہ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ ایک لاکھ روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد شیخ کریم الدین 51- وکلاء کالونی بہاولنگر شہر گواہ شد نمبر1 شیخ وسیم الدین ایڈووکیٹ بہاولنگر گواہ شد نمبر 2 چوہدری عبدالحمید قمر ایڈووکیٹ بہاولنگر۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر32746 میں ملک محمد اسماعیل ولد روشن دین قوم سلہریا پیشہ زمینداری عمر78 سال بیعت 1954ء ساکن کھرپا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2000-2-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ -1- نقد رقم جو بیٹے کو دیئے ہوئے ہیں۔-/300000 روپے -2- رہائشی مکان واقع کھرپا مالیتی-/150000 روپے -3- زرعی زمین برقبہ 13 ایکڑ واقع کھرپا مالیتی-/1170000 روپے- اس وقت مجھے مبلغ-/32000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد ملک محمد اسماعیل ساکن کھرپا ضلع سیالکوٹ گواہ شد نمبر1 گلزار احمد پسر موصی گواہ شد نمبر2 محمد شریف کھرپا ضلع سیالکوٹ۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر32747 میں زینب بی بی زوجہ محمد اسماعیل صاحب قوم ملک سلہریا پیشہ زمیندارہ عمر 75 سال بیعت 1954ء ساکن کھرپا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2000-2-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ -1- زیورات طلائی وزنی ایک تولہ مالیتی-/6000 روپے -2- حق مہر مذمہ خاوند محترم-/16000 روپے -3- بینک بیلنس-/300000 روپے- اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ زینب بی بی کھرپا ضلع سیالکوٹ گواہ شد نمبر1 گلزار احمد پسر موصیہ گواہ شد نمبر2 محمد شریف کھرپا ضلع سیالکوٹ۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر32748 میں سید سمیع الحسن ولد سید حمید الحسن صاحب قوم سید پیشہ طالب علمی عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سمبڑیال ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 99-1-31 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ-/250 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد سید سمیع الحسن سمبڑیال ضلع سیالکوٹ گواہ شد نمبر1 سید سعید الحسن وصیت نمبر 27325 برادر موصی گواہ شد نمبر2 سید حمید الحسن والد موصی وصیت نمبر28613۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر32749 میں ذیشان صالح ولد چوہدری صالح محمد صاحب قوم بندیچہ پیشہ طالب علمی عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن موسے والا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2000-2-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر

باقی صفحہ 7 پر

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

عالمی عدالت کا اٹلانٹک کیس سننے سے انکار

عدالت انصاف نے رولنگ دی ہے کہ اسے اگست 1999ء میں بھارت کی طرف سے گرائے گئے پاکستانی بحریہ کے اٹلانٹک طیارے کے کیس کو سننے کا اختیار حاصل نہیں۔ اس کیس کی اپریل میں چار روز تک سماعت ہوتی رہی تھی جس میں پاکستان کا موقف تھا کہ عالمی عدالت انصاف اس کیس کو سن سکتی ہے جبکہ بھارت کا موقف تھا کہ وہ کیس نہیں سن سکتی۔ پاکستان نے 21 ستمبر کو اس طیارے کے نقصان کی تلافی کیلئے ہرجانہ طلب کیا تھا اور موقف اختیار تھا کہ 10۔ اگست کو یہ طیارہ معمول کی تربیتی پرواز پر تھا کہ بھارت نے پاکستانی فضائی حدود کے اندر اسے مار گرایا جس میں سوار 16۔ افراد شہید ہو گئے۔ یہ بھارت کی دانستہ حرکت تھی لہذا وہ ہرجانہ ادا کرے۔ اس کے جواب میں بھارت کا کہنا ہے کہ طیارہ بھارتی حدود میں گھس آیا تھا۔ وائس آف جرمنی کے مطابق عالمی عدالت انصاف کے 16 ججوں میں سے 14 نے رولنگ دی ہے کہ عدالت اس سماعت کا اختیار نہیں رکھتی۔

مقبوضہ کشمیر چار حصوں میں تقسیم کرنے کا منصوبہ

مقبوضہ کشمیر کے کٹھ پتلی وزیراعلیٰ فاروق عبداللہ نے انکشاف کیا ہے کہ ریاست کو تقسیم کرنے کا فارمولہ تیار کیا گیا ہے۔ نام نہاد اسمبلی میں اس بات کا انکشاف کرتے ہوئے وزیراعلیٰ نے کہا کہ جموں خطے میں دریائے چناب اور لداخ خطہ میں ملبیک کے ساتھ ساتھ ریاست کے لئے نئی سرحدیں بنائی جارہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ نئی دہلی میں تقسیم کشمیر کے فارمولے پر کام شروع کیا گیا ہے۔ جس کے تحت چناب لیہہ اور کرگل کے ساتھ نئی انٹرنیشنل سرحد ہوگی۔

ایٹمی جنگ روکنے کیلئے دورہ کیا تھا۔ کلنٹن

امریکی صدر کلنٹن نے کہا ہے کہ انہوں نے پاکستان اور بھارت کے درمیان ممکنہ جوہری تصادم کو روکنے کیلئے دونوں ممالک کا دورہ کیا۔ وہ امریکی ریاست ٹیکساس میں فنڈز جمع کرنے کے سلسلے میں ایک تقریب سے خطاب کر رہے تھے۔ انہوں نے خبردار کیا کہ اگر بڑے پیمانے پر تباہی پھیلانے والے مہلک ہتھیاروں کے خاتمے کیلئے اقدامات نہ کئے گئے تو غیر مہذب ممالک ان ہتھیاروں کے حصول اور استعمال کے ذریعے کرہ ارض کا امن تہہ وبالا کرسکتے ہیں۔

برازیل میں آتشزدگی 12 بچے زندہ جل گئے

برازیل میں ایک ڈے کیئر سنٹر میں آگ لگنے سے 12 بچے زندہ جل گئے۔ ہلاک ہونے والے بچوں کی لاشیں ناقابل شناخت ہو گئیں۔ بچوں کی نگہداشت کے سنٹر کے کمرے میں جہاں ایک سے تین سال کی عمر کے بچے سو رہے تھے کہ آگ لگ گئی۔

چیچنیا کے نئے سربراہ قدیروف نے منصب سنبھال لیا

ماسکو کے مقرر کردہ چیچنیا کے عبوری انتظامیہ کیلئے سربراہ مسلم عالم دین احمد قدیروف نے مقامی رہنماؤں کی طرف سے شدید مخالفت کے باوجود اپنا منصب سنبھال لیا۔ اس کے بعد 17 روسی منتظمین نے فوری طور پر استعفیٰ دے دیا اور کہا کہ نئے سربراہ 90 کے عشرے میں روس کے ساتھ چیچنیا کی جنگ میں باغیوں کی طرف سے لڑ چکے ہیں۔

انڈونیشیا میں فسادات

انڈونیشیا میں مسلم عیسائی فسادات بدستور جاری ہیں اور ہلاکتوں کی تعداد 180 ہو گئی ہے۔ جبکہ دو سو سے زائد افراد زخمی ہو گئے ہیں۔ مالوکا صوبے کے سب سے بڑے جزیرے ہالماہیرا میں جاری فسادات میں 300 سے زائد گھر نذر آتش کر دیئے گئے ہیں۔

امریکی میزائل شکن نظام کی آزمائش

دنیا بھر کی مخالفت کے باوجود امریکہ 7۔ جولائی کو اپنے میزائل شکن نظام کی آزمائش کرے گا۔ اس ٹیسٹ پر 10 کروڑ ڈالر کی خطیر رقم خرچ ہوگی۔ امریکی وزیر دفاع ولیم کوہن کے ایک تحریری اعلان کے مطابق یہ تجربہ امریکہ کیلئے انتہائی اہم ہے۔

اسرائیل فلسطین مذاکرات خطرے میں

اسرائیل کی بڑی اتحادی پارٹی شاز کے مخلوط حکومت سے علیحدگی سے فلسطین اور اسرائیل کے درمیان امن سمجھوتہ کھٹائی میں پڑ گیا۔ اسرائیلی وزیراعظم نے نیوز کانفرنس سے خطاب میں کہا یہ تنازعہ معمولی نوعیت کا ہے۔ اس کا حل تلاش کر لیا جائے گا۔

بقیہ صفحہ 6

اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد ذیشان صالح ساکن موسے والا ضلع سیالکوٹ گواہ شد نمبر1 اعجاز احمد ساکن موسے والا ضلع سیالکوٹ گواہ شد نمبر2 عبدالحفیظ طاہر ساکن موسے والا ضلع سیالکوٹ۔

☆☆☆☆☆☆

اطلاعات و اعلانات

سانحہ ارتحال

○ محترمہ مبارکہ ملک صاحبہ اہلیہ مکرم ملک عبدالوحید سلیم صاحب (مرحوم) سابق چیف آفیسر میونسپل کارپوریشن فیصل آباد و سیکرٹری رشتہ ناطہ جماعت سمن آباد لاہور مورخہ 8-6-2000 کو ایک لمبی بیماری کے بعد انتقال کر گئیں۔ آپ نے یہ بیماری نہایت صبر اور ہمت کے ساتھ برداشت کی۔

آپ ملک محمد طفیل صاحب ٹمبر مرچنٹ قادیان کی سب سے بڑی بیٹی تھیں۔ مورخہ 8-6-2000 کو ہی سمن آباد لاہور میں ان کی نماز جنازہ ادا کی گئی۔ بوجہ موصیہ ہونے کے ان کا جسد خاکی ربوہ لایا گیا جہاں نماز فجر کے بعد بیت المہدی میں نماز جنازہ کے بعد بہشتی مقبرہ میں تدفین ہوئی جس کے بعد محترم صوفی محمد اسحاق صاحب مربی سلسلہ نے دعا کروائی۔

مرحومہ نہایت ہی نیک۔ مخلص۔ مخیر اور غریبوں کی ہمدرد خاتون تھیں۔ آپ کے پسماندگان میں دو بیٹے اور تین بیٹیاں ہیں۔ احباب سے مرحومہ کی مغفرت اور بلندی درجات کے لئے درخواست دعا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

درخواست دعا

○ محترم شیخ رحمت اللہ شاکر صاحب سابق اسسٹنٹ ایڈیٹر الفضل ان دنوں شدید بیمار ہیں۔ بے ہوشی کی کیفیت ہے اور سروسز ہسپتال لاہور میں زیر علاج ہیں۔ موصوف کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے احباب سے خصوصی درخواست دعا ہے۔

○ مکرم ظفر اللہ صاحب دارالرحمت غربی لکھتے ہیں کہ محترم ڈاکٹر حبیب الرحمٰن صاحب راؤ کی اہلیہ محترمہ امۃ الکریم خانم صاحبہ بنت حضرت بابو وزیر خان صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کے بازو کا آپریشن 25-6-2000 کو ہالینڈ میں متوقع ہے۔

○ محترمہ بشیراں رفیق صاحبہ زوجہ مکرم چوہدری محمد رفیق اٹھوال صاحب دارالعلوم شرقی حلقہ برکت ربوہ عرصہ دو سال سے علیل ہیں۔

○ مکرم مرزا فضل الرحمٰن صاحب کینیڈا سے تحریر کرتے ہیں۔

مکرم عیسٰی جان خان صاحب بندش پیشاب کی تکلیف سے علیل ہیں۔

مکرم مبارک احمد صاحب باجوہ آپریشن کے بعد بعض پیچیدگیوں کے باعث صاحب فراش ہیں

مکرم عزیز احمد ظفر صاحب بعارضہ قلب و بندش پیشاب بیمار ہیں۔

○ مکرمہ اعجازی بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم محمد شفیق صاحب آف حیدر آباد حال کینیڈا معدہ میں تکلیف کے باعث شدید بیمار ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے۔

○ مکرم میاں مظفر احمد صاحب محلہ برجی والا جھنگ صدر کی اہلیہ محترمہ گذشتہ آٹھ نو سال سے بعارضہ کمر درد و جوڑوں کے درد میں مبتلا ہیں۔ اور قریباً پانچ سال سے صاحب فراش ہیں۔ ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کریں۔

○ مکرم ڈاکٹر محمد بشیر صاحب سابق امیر ضلع کوٹلی آزاد کشمیر تحریر فرماتے ہیں خاکسار ایک عرصہ سے ہائی بلڈ پریشر، خون میں شکر کی زیادتی، معدہ میں السر اور عارضہ قلب میں مبتلا ہے۔ اسی طرح عاجز کی اہلیہ محترمہ بھی پیٹ کے بعض عوارض اور عارضہ قلب میں مبتلا ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

اعلان دارالقضاء

(محترمہ امۃ الشکور طیبہ احمد صاحبہ بابت ترکہ مکرم ڈاکٹر حمید احمد خان صاحب)

محترمہ امۃ الشکور طیبہ احمد صاحبہ بنت مکرم ڈاکٹر حمید احمد خان صاحب حال مقیم یو۔کے اور دیگر ورثاء نے درخواست دی ہے کہ ہمارے والد بقضائے الٰہی وفات پاگئے ہیں۔ قطعہ/مکان نمبر 24/1 واقع محلہ دارالنصر غربی ربوہ رقبہ ایک کنال ان کے نام بطور مقاطعہ گیر منتقل کردہ ہے۔ یہ قطعہ ہماری دادی محترمہ ملکہ خانم صاحبہ کے نام منتقل کر دیا جائے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل یہ ہے:۔

1۔ محترمہ ملکہ خانم صاحبہ (دادی)
2۔ محترمہ امۃ الشکور طیبہ احمد صاحبہ (بیٹی)
3۔ مکرم فرید احمد خان صاحب (بیٹا)
4۔ محترمہ منورہ دردانہ خان غوری صاحبہ (بیٹی)
5۔ مکرم عابد وحید خان صاحب (بیٹا)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس انتقال پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم کے اندر اندر دارالقضاء ربوہ میں اطلاع دیں۔

(ناظم دارالقضاء۔ ربوہ)

بقیہ صفحہ 2

3-00 p.m.	انڈونیشین سروس۔
3-30 p.m.	بنگالی سروس۔
4-05 p.m.	تلاوت۔ درس ملفوظات۔ خبریں
4-55 p.m.	نظم۔ درود شریف۔
5-00 p.m.	خطبہ جمعہ۔
6-00 p.m.	دستاویزی پروگرام۔
6-25 p.m.	مجلس عرفان (نئی) میلینیم (ریکارڈ۔ 2 جون 2000ء)
7-30 p.m.	خطبہ جمعہ
8-30 p.m.	چلڈرنز کارنر۔
9-00 p.m.	جرمن سروس۔
10-05 p.m.	تلاوت۔ درس الحدیث
10-30 p.m.	اردو کلاس۔ نمبر 340
11-45 p.m.	لقاء مع العرب نمبر 367

☆☆☆☆☆☆

ملکی خبریں

قومی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ: 22 جون۔ گذشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم سے کم درجہ حرارت 32 درجے سنٹی گریڈ زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 41 درجے سنٹی گریڈ
جمعہ 23 جون۔ غروب آفتاب 7-20
ہفتہ 24 جون۔ طلوع فجر 3-21
ہفتہ 24 جون۔ طلوع آفتاب 5-01

سابق چیف سیکرٹری سرحد کو 4 سال قید

احتساب عدالت نمبر2 کے جج عطاء اللہ خان نے نواز شریف دور میں احتساب بیورو کے سابق ڈائریکٹر جنرل اور صوبہ سرحد کے سابق چیف سیکرٹری خالد عزیز کو بدعنوانی' غیر قانونی اور ناجائز طور پر اثاثے اور وسائل سے بڑھ کر پر تعیش زندگی گزارنے کے الزام میں چار سال قید سخت اور 4 کروڑ 60 لاکھ 96 ہزار روپے کی رقم بحق سرکار ضبطگی کی سزا سنائی ہے۔ ان پر بدعنوانی اور ناجائز ذرائع سے گیارہ کروڑ 80 لاکھ روپے کے اثاثے بنانے کا الزام تھا۔ قومی احتساب بیورو نے نیب آرڈیننس 1999ء کی دفعات 9-10 کے تحت مقدمہ درج کر کے انہیں گرفتار کیا۔

ہر ایک کو پھانسی پر نہیں لٹکا سکتے گورنر پنجاب

لیفٹیننٹ جنرل (ر) محمد صفدر نے کہا ہے کہ حکومت احتساب کیلئے اپنے مشن پر قائم ہے۔ تاہم یہ احتساب مروجہ قوانین کے تحت ہی ہونا ہے۔ ہم ہر ایک کو پھانسی پر نہیں لٹکا سکتے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے صوبائی سیرت کانفرنس کے اختتامی سیشن کے بعد اخبار نویسوں سے بات چیت کرتے ہوئے کیا۔ اس سوال پر کہ حکومت نے فوج' عدلیہ اور پریس کو احتساب کے دائرہ کار سے باہر کیوں نکالا ہے۔ گورنر نے کہا کہ فوج کا تو اپنے قواعد و ضوابط کے مطابق 24 گھنٹے احتساب جاری رہتا ہے۔ پریس کو اپنا احتساب خود کرنا چاہئے اور جہاں تک ہم حکومتی عہدیداروں کا تعلق ہے تو ہم احتساب کیلئے ہر وقت تیار ہیں۔

کشمیریوں کی حمایت جاری رہے گی چیف ایگزیکٹو

جنرل پرویز مشرف نے کہا ہے کہ پاکستان کشمیری عوام کی بھرپور حمایت جاری رکھے گا۔ اور پاکستان کی حکومت اور عوام کی طرف سے کشمیری عوام کے حق خودارادیت کیلئے ہر قسم کی سیاسی' سفارتی اور اخلاقی حمایت جاری رہے گی۔ انہوں نے ان خیالات کا اظہار وزیراعظم آزاد کشمیر سے ملاقات کے دوران کیا۔

آزاد کشمیر کا جلد دورہ کروں گا چیف ایگزیکٹو

جنرل پرویز مشرف نے وزیراعظم آزاد کشمیر بیرسٹر سلطان محمود چودھری کی طرف سے دورہ آزاد کشمیر کی دعوت قبول کرتے ہوئے کہا ہے کہ وہ جلد آزاد کشمیر کا دورہ کریں گے۔

راولپنڈی لاری اڈے پر بم دھماکہ۔ ایک ہلاک

راولپنڈی کے پرہجوم لاری اڈہ پر بم دھماکے سے ایک شخص جاں بحق اور 9 زخمی ہو گئے۔ بم پیرودھائی اڈے کے ویٹنگ روم میں رکھا گیا تھا۔ پولیس کے مطابق ایک مسافر موقع پر جاں بحق اور 9 زخمی ہو گئے جنہیں ہسپتال داخل کرا دیا گیا۔

مسلم لیگ کا حکومت پر دباؤ

مسلم لیگ نے موجودہ بجٹ' بے روزگاری اور اشیائے ضرورت کی قیمتوں میں ہوشربا اضافہ کو بنیاد بناتے ہوئے حکومت پر دباؤ بڑھانے کا فیصلہ کیا ہے۔ رائے عامہ ہموار کرنے کیلئے ضلعی تنظیمیں حکومتی کارکردگی کے حوالے سے عوام کو اعتماد میں لیں گی۔ کلثوم نواز بھی جولائی میں باضابطہ رابطہ مہم شروع کریں گی۔

احتساب کیلئے غیر جانبدار کمیشن بنایا جائے

گرینڈ ڈیموکریٹک الائنس نے مطالبہ کیا ہے کہ سیاسی جماعتوں سمیت عدلیہ اور فوج کا بھی احتساب کیا جائے اور منصفانہ احتساب کیلئے غیر جانبدار افراد پر مشتمل کمیشن قائم کیا جائے۔ یہ مطالبہ پی ڈی پی کے صدر نوابزادہ نصراللہ خان نے جی ڈی اے کے اجلاس کے بعد ایک پریس کانفرنس میں کیا۔

100 سے زائد اداروں کا آڈٹ شروع

آڈیٹر جنرل آف پاکستان نے اربوں روپے کی بدعنوانی کا پتہ چلانے کیلئے ملک کے 100 سے زائد اداروں کا سپیشل آڈٹ شروع کر دیا ہے جس پر ان اداروں کے اعلیٰ حکام پریشان ہو گئے ہیں۔ جن اداروں کا آڈٹ کیا جا رہا ہے ان میں ملک بھر کے ڈسٹرکٹ زکوٰۃ فنڈز' پاکستان براڈ کاسٹنگ کارپوریشن' حکومت کے محکمہ ایس جی اینڈ اے جی کا ٹرانسپورٹ فلیٹ اور وزارت دفاع کے بعض شعبے زیادہ اہم ہیں۔

جہادی مافیا جمہوری نظام تباہ کرنا چاہتا ہے

سابق وزیراعظم بینظیر بھٹو نے کہا ہے کہ پاکستان میں جمہوریت کی ناکامی آئینی بدعنوانی کی وجہ سے ہوتی ہے۔ جہادی عناصر ملک میں طالبان کی طرز پر حکومت قائم کر کے جمہوریت کو تہہ و بالا کرنا چاہتے ہیں۔ امریکی اخبار شکاگو ٹریبون کو انٹرویو دیتے ہوئے انہوں نے جہادی عناصر کو مافیا قرار دیتے ہوئے کہا کہ وہ جمہوریت کو تباہ کرنا چاہتے ہیں اور ایک خلاء پیدا کر کے اسے علماء سے پر کرنا چاہتے ہیں۔

نیوز پرنٹ کا کارخانہ نہیں پھر بھی ڈیوٹی عائد

ملک میں اس وقت نیوز پرنٹ تیار کرنے کا کوئی کارخانہ کام نہیں کر رہا اور نہ ہی مستقبل قریب میں ایسے کسی کارخانے کے قیام یا پیداوار شروع کرنے کے امکانات ہیں۔ اس کے باوجود اگلے مالی سال کے بجٹ کے بعد فنانس آرڈیننس کے ذریعے پاکستان میں تیار ہونے والے نیوز پرنٹ پر اڑھائی فیصد ڈیوٹی عائد کر دی گئی ہے۔

انشورنس محتسب مقرر کرنے کا فیصلہ

وفاقی کابینہ نے انشورنس ایکٹ 1938ء کی جگہ نیا آرڈیننس نافذ کرنے کی منظوری دی ہے۔ جس کے تحت انشورنس کمپنیوں کے متاثرین کی دادرسی کیلئے انشورنس محتسب مقرر کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ موجودہ محکمہ انشورنس کی جگہ نئی ریگولیٹری اتھارٹی قائم کی جائے گی اور اس شعبہ کو آزادانہ بنایا جائے گا۔

ہائیکورٹ نے حکومت سے جواب طلب کر لیا

لاہور ہائیکورٹ کے راولپنڈی بنچ کے مسٹر جسٹس ایم جاوید بٹر نے پاکستان مسلم لیگ کے سربراہ اور معزول وزیراعظم میاں نواز شریف کی اٹک قلعہ میں احتساب عدالت کے قیام اور ہیلی کاپٹر ریفرنس کی سماعت رکوانے کے متعلقہ آئین پاکستان کے آرٹیکل 199 کے تحت دائر کی جانے والی رٹ پٹیشن پر حکومت سے نکات وار جواب اور تفصیلی رپورٹ 26 جون کو طلب کر لی ہے۔

سندھ کا ساڑھے 79۔ارب کا بجٹ

گورنر سندھ میاں محمد سومرو نے مالی سال 2000-2001ء کیلئے سندھ کا مجموعی طور پر 79۔ارب 54 کروڑ روپے کا بجٹ پیش کر دیا ہے۔ بجٹ میں ایک ارب 60 کروڑ روپے کا خسارہ ظاہر کیا گیا ہے۔ ترقیاتی اخراجات کا تخمینہ 11۔ارب 25 کروڑ 30 لاکھ روپے لگایا گیا ہے۔ دوسری طرف آمدنی کا تخمینہ وفاقی حکومت کے محاصل سمیت 66۔ارب 64 کروڑ 22 لاکھ روپے لگایا گیا ہے۔

خوشخبری
وول۔کاٹن۔سلک۔لیڈیز اینڈ جینٹس ورائٹی۔
ہمارے شوروم پر پردہ کلاتھ کی سیل لگ چکی ہے۔
پردوں کی سلائی بالکل مفت نیز اولمپیا کارپٹ۔
سینٹر پیس اور قالین بھی دستیاب ہیں۔اب آپ
فیصل آباد ریٹ پر ہول سیل کپڑا بھی خرید سکتے ہیں۔
ناصر نایاب
کلاتھ ہاؤس
ریلوے روڈ گلی نمبر1 - ربوہ فون 434

بھٹی ہومیو پیتھک کلینک اینڈ سٹور ربوہ
(اوقات آجکل) صبح 8:30 تا 1۔ شام 5:30 تا 9
ہمارے تیار کردہ 140 ادویات کے بکس اب
دوسرے ہومیو سٹورز پر بھی دستیاب ہیں

خداتعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ
زر مبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ۔ کاروباری' سیاحتی' بیرون ملک مقیم
احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے قالین ساتھ لے جائیں
ڈیزائن: بخارا۔ اصفہان۔ شجر کار۔
ویجی ٹیبل ڈائز۔ کوکیشن۔ افغانی وغیرہ
Phones:
042-6306163,
042-6368130
FAX:
042-6368134 E-mail:mobi-k@usa.net
احمد مقبول کارپٹس
مقبول احمد خان آف شکر گڑھ
12 ٹیگور پارک
نکلسن روڈ لاہور
عقب شوبرا ہوٹل

چاندی میں الیس اللہ' مولیٰ بس کی انگوٹھیوں کی زنانہ' مردانہ بہترین ورائٹی دستیاب ہے۔
فرحت علی جیولرز اینڈ زری ہاؤس
یادگار روڈ ربوہ فون اینڈ فیکس 213158
پروپرائٹر: غلام سرور طاہر چوہدری اینڈ سنز

نور
جیولرز
زیورات کی عمدہ ورائٹی کے ساتھ
ریلوے روڈ نزد یوٹیلٹی سٹور ربوہ
فون دکان 213699 گھر 211971

پروفیسر سعید اللہ خان ایم اے ہومیو ڈاکٹر
پرانی اور موذی امراض مثلاً شوگر' دمہ' کینسر' بلڈ پریشر' تپ دق' السر' ایگزیمہ' نرینہ اولاد' لیکوریا نیز مٹی چھوڑ کورس اور چھوٹا قد کورس کیلئے رابطہ فرمائیں۔
38/1 دارالفضل ربوہ نزد چونگی نمبر3۔ فون 213207

CPL 61